The Siasat Daily

Universities are places of discussions and learning: Dr. Shahid

Posted by Mohammed Hussain Published: January 09, 2020, 6:33 pm IST Read Time: 2 min

Hyderabad: Universities are not only the citadel of learning and enrichment but they are also places of free discussions and debates. They represent a particular way of thinking which needed to be preserved. Institutions need autonomy, leadership and funds to grow at international level.

Eminent Scientist and Shanti Swarup Bhatnagar awardee, Dr. Shahid Jameel, CEO, Wellcome Trust/DBT India Alliance, New Delhi expressed these views today at Maulana Azad National Urdu University (MANUU). He was delivering a lecture "What is a University?" to mark the 22 Foundation Day celebrations of MANUU at Saiyid Hamid Library Auditorium.

Dr. Mohammad Aslam Parvaiz, Vice-Chancellor presided over. Taking a critical view of the contemporary education system which neither supports innovation nor encourage civic sense, he stressed the need to equip the students with problem-solving aptitude.

Dr. Jameel, quoted extensively from eminent personalities like Pandit Nehru and Maulana Azad to draw home his point. Comparing the western education system with Indian education he expressed dismay over the procedure adopted here for appointments and assessments. Hierarchical governance is not good for the Universities, he suggested.

We need to trust each other, however, we discuss personalities instead of ideas. He pointed out that Education is both private and public good. It prepares pragmatic citizens.

Speaking about the funding, he said that Universities facing shortage of funds should look for external resources like CSR support.

Dr. Mohammad Aslam Parvaiz in his presidential remarks praised the lecture as thought-provoking. Foundation Day is, in fact, a day of self-assessment, he felt. He also emphasized the importance of training over education and pointed out at the Japanese model of education system which is quite effective.

Earlier, Prof. Ayub Khan, Pro-Vice-Chancellor welcomed the gathering and introduced the guest speaker.

Dr. Sameena Kausar, Assistant Professor, Dept. of Arabic conducted the proceedings. Prof. S. M. Rahmatullah, Registrar proposed the vote of thanks. Scores of students, research scholars, professors and staff members attended.

The Siasat Daily

Dr. Shahid Jameel give Foundation day lecture at MANUU

Posted by Minhaj Adnan Published: January 09, 2020, 8:31 pm IST Read Time: 1 min

Hyderabad: An Eminent Scientist and Shanti Swarup Bhatnagar awardee DR. Shahid Jameel delivered a lecture on "What is University?" on Thursday at Maulana Azad National Urdu University

(MANUU) in Commemoration of 22nd Foundation Day celebration of the University.

10 JAN 2020

منصف

جامعات' آزادانہ فکر و مباحث کے مراکز' تحفظ ناگزیر

اردو یونیورسٹی کا 22 واں یوم تاسیس۔ ممتاز سائنسداں ڈاکٹر شاہد جمیل کا لکچر

حیدرآباد، 9 رجنوری (پریس نوٹ) جامعات نہ صرف تعلیم واکتساب کے مراکز ہیں بلکہ یہ مختلف موضوعات و مسائل پر آزادانہ بحث و مباحثہ کے پلیٹ فارم بھی ہیں۔ موجودہ حالات میں ان کی اس انفرادیت کے تحفظ کی پہلے سے کہیں زیادہ ضرورت ہے۔ اس بات کا اظہار ممتاز سائنسداں اور شانتی سوروپ بھٹناگر انعام یافتہ ڈاکٹر شاہد جمیل، سی ای او، ویلکم ٹرسٹ/ ڈی بی ٹی انڈیا الائنس، نئی دہلی نے آج مولانا آزاد نیشنل اردو یونیورسٹی کے 22 ویں یوم تاسیس پر لکچر بہ عنوان ''جامعہ کسے کہتے ہیں؟'' دوران کیا۔ سید حامد سنٹرل لائبریری کے آڈیٹوریم میں منعقدہ تقریب کی صدارت ڈاکٹر محمد اسلم پرویز نے کی۔ ڈاکٹر جمیل نے کہا کہ جامعات انسانیت، رواداری، تلاش حق اور ترقی کی جانب ہماری رہنمائی کرتی ہیں۔ یہ اعلیٰ مقاصد کے حصول میں انسان کی مدد کرتی ہیں۔ یونیورسٹی کا کام صرف روزگار فراہم کرنا نہیں بلکہ طالب علموں کو روشن خیال بنانا بھی ہے۔ کسی بھی ملک کی ترقی کی پیمائش کا ایک اچھا پیمانہ وہاں کی ایجادات و اختراعات کی بنیاد پر حاصل کردہ پیٹنٹ کی تعداد ہوسکتی ہے۔ جہاں ایک سال میں ہندوستان میں صرف 45000 پیٹنٹ رجسٹر ہوئے وہیں چین میں 10 لاکھ پیٹنٹ کروائے گئے۔ اس سے دونوں ملکوں کی ترقی کی رفتار کا اندازہ لگایا جاسکتا ہے۔ یونیورسٹیوں کو اس جانب متوجہ ہونا ضروری ہے۔ ڈاکٹر جمیل نے یونیورسٹی کا تعارف پنڈت جواہر لعل نہرو، مولانا ابوالکلام آزاد اور ڈاکٹر پنچ چندرا جیسے مشاہیر کے اقوال کے ذریعہ کروایا۔ انہوں نے کہا کہ یونیورسٹی کی ترقی کے لیے ہر معاملہ میں وائس چانسلر پر انحصار کرنے کے بجائے اراکین جامعہ وائس چانسلر کو مناسب مشورے دیں اور مختلف مسائل کے حل میں ان کی مدد کریں تو یہ یونیورسٹی کی ترقی میں معاون ہوتا ہے۔ انہوں نے اعلیٰ تعلیم کو درپیش مسائل پر گفتگو کرتے ہوئے کہا کہ تا حال حکومت تعلیم پر GDP کا 4 فیصد خرچ کرتی ہے۔ ملک میں تعلیم کی فراہمی کے لیے موجودہ تعداد کے مقابلے دوگنی تعداد میں جامعات کی ضرورت ہے اور اسی حساب سے اسے چلانے کے لیے خود مختاریت، لیڈرشپ اور فنڈس کی ضرورت بھی ہے۔

ڈاکٹر محمد اسلم پرویز، وائس چانسلر نے یوم تاسیس کو یوم احتساب قرار دیا۔ انہوں نے ذہنی آزادی کی بات کرتے ہوئے کہا کہ ہمارے ملک میں موجودہ تعلیمی نظام میں نہ اختراع کو اہمیت دی جاتی ہے اور نہ شہری و تمدنی شعور پایا جاتا ہے۔ انہوں نے تربیت کی اہمیت پر زور دیتے ہوئے جاپان کے اسکولی نظام پر توجہ دلائی۔ انہوں نے کہا کہ وہاں پر 2 تا 6 سال کے بچوں کو صاف صفائی، لوگوں کا احترام، اخلاق وغیرہ سکھایا جاتا ہے۔ اس کے بعد انہیں جب اسکول میں داخلہ دیا جاتا ہے تو اسکول میں کوئی صفائی کرنے والا نہیں ہوتا بلکہ بچوں اور اساتذہ کو جلدی اسکول پہنچ کر وہاں کی صفائی کرنی ہوتی ہے۔ پروفیسر ایوب خان، پرووائس چانسلر نے خیر مقدم کیا اور مہمان کا تعارف کرواتے ہوئے بتایا کہ وائرس ہیپاٹائٹس ای (HEV) اور (HIV) پر تحقیق ڈاکٹر شاہد جمیل کا تخصص ہے۔ پروفیسر ایس ایم رحمت اللہ، رجسٹرار نے شکریہ ادا کیا۔ ڈاکٹر ثمینہ کوثر، اسسٹنٹ پروفیسر شعبۂ عربی نے کارروائی چلائی۔ عاطف عمران، شعبۂ اسلامک اسٹڈیز کی قرأت کلام پاک و ترجمانی سے جلسے کا آغاز ہوا۔

سیاست

آزادانہ فکر و مباحث کے مراکز کی حیثیت سے ''جامعات'' کا تحفظ ضروری

طلبہ کو روشن خیال بنانا یونیورسٹی کی ذمہ داری۔ ممتاز سائنسداں ڈاکٹر شاہد جمیل کا لکچر

حیدرآباد، 9 رجنوری (پریس نوٹ) جامعات نہ صرف تعلیم و اکتساب کے مراکز ہیں بلکہ یہ مختلف موضوعات و مسائل پر آزادانہ بحث و مباحثہ کے پلیٹ فارم بھی ہیں۔ موجودہ حالات میں ان کی اس انفرادیت کے تحفظ کی پہلے سے کہیں زیادہ ضرورت ہے۔ اس بات کا اظہار ممتاز سائنسداں اور شانتی سوروپ بھٹناگر انعام یافتہ ڈاکٹر شاہد جمیل، سی ای او، ویلکم ٹرسٹ/ ڈی بی ٹی انڈیا الائنس، نئی دہلی نے آج مولانا آزاد نیشنل اردو یونیورسٹی کے 22 ویں یوم تاسیس لکچر بہ عنوان ''جامعہ کسے کہتے ہیں؟'' دوران کیا۔ سید حامد سنٹرل لائبریری کے آڈیٹوریم میں منعقدہ تقریب کی صدارت ڈاکٹر محمد اسلم پرویز نے کی۔ ڈاکٹر جمیل نے کہا کہ جامعات انسانیت، رواداری، تلاش حق اور ترقی کی جانب ہماری رہنمائی کرتی ہیں۔ یہ اعلیٰ مقاصد حصول میں انسان کی مدد کرتی ہیں۔ یونیورسٹی کا کام صرف روزگار فراہم کرنا نہیں بلکہ طالب علموں کو روشن خیال بنانا بھی ہے۔ کسی بھی ملک کی ترقی کی پیمائش کا ایک اچھا پیمانہ وہاں کی ایجادات و اختراعات کی بنیاد پر حاصل کردہ پیٹنٹ کی تعداد ہوسکتی ہے۔ جہاں ایک سال میں ہندوستان میں صرف 45000 پیٹنٹ رجسٹر ہوئے وہیں چین میں 10 لاکھ پیٹنٹ کروائے گئے۔ اس سے دونوں ملکوں کی ترقی کی رفتار کا اندازہ لگایا جاسکتا ہے۔

یونیورسٹیوں کو اس جانب متوجہ ہونا ضروری ہے۔ ڈاکٹر محمد اسلم پرویز، وائس چانسلر نے یوم تاسیس کو یوم احتساب قرار دیا۔ انہوں نے کہا کہ ہم احتساب کریں کہ گذشتہ برسوں میں ہم نے کیا کیا ہے اور آگے ہمیں کیا کرنا ہے۔ پروفیسر ایوب خان، پرووائس چانسلر نے خیر مقدم کیا۔ پروفیسر ایس ایم رحمت اللہ، رجسٹرار نے شکریہ ادا کیا۔ ڈاکٹر ثمینہ کوثر، اسسٹنٹ پروفیسر شعبۂ عربی نے کارروائی چلائی۔

رہنمائے دکن

آزادانہ فکر ومباحث کے مراکز کی حیثیت سے ''جامعات'' کا تحفظ ضروری

طلبہ کو روشن خیال بنانا یونیورسٹی کی ذمہ داری، مانو کا یوم تاسیس، ڈاکٹر شاہد جمیل کا لکچر

حیدرآباد۔ 9 جنوری (پریس نوٹ) جامعات نہ صرف تعلیم و اکتساب کے مراکز ہیں بلکہ یہ مختلف موضوعات ومسائل پر آزادانہ بحث و مباحثہ کے پلیٹ فارم بھی ہیں۔ موجودہ حالات میں ان کی اس

انفرادیت کے تحفظ کی پہلے سے کہیں زیادہ ضرورت ہے۔ اس بات کا اظہار ممتاز سائنسداں اور شانتی سوروپ بھٹناگر انعام یافتہ ڈاکٹر شاہد جمیل، سی ای او، ویلکم ٹرسٹ/ ڈی بی ٹی انڈیا الائنس، نئی دہلی نے آج مولانا آزاد نیشنل اردو یونیورسٹی کے 22 ویں یوم تاسیس لکچر بہ عنوان ''جامعہ کسے کہتے ہیں؟'' دوران کیا۔ سید حامد سنٹرل لائبریری کے آڈیٹوریم میں منعقدہ تقریب کی صدارت ڈاکٹر محمد اسلم پرویز نے کی۔ ڈاکٹر جمیل نے کہا کہ جامعات انسانیت، رواداری، تلاش حق اور ترقی کی جانب ہماری رہنمائی کرتی ہیں۔ یہ اعلیٰ مقاصد حصول میں انسان کی مدد کرتی ہیں۔ یونیورسٹی کا کام صرف روزگار فراہم کرنا نہیں بلکہ طالب علموں کو روشن خیال بنانا بھی ہے۔ کسی بھی ملک کی ترقی کی پیمائش کا ایک اچھا پیمانہ وہاں کی ایجادات واختراعات کی بنیاد پر حاصل کردہ پیٹنٹ کی تعداد ہو سکتی ہے۔ جہاں ایک سال میں ہندوستان میں صرف 45000 پیٹنٹ رجسٹر ہوئے وہیں چین میں 10 لاکھ پیٹنٹ کروائے گئے۔ اس سے دونوں ملکوں کی ترقی کی رفتار کا اندازہ لگایا جاسکتا ہے۔ یونیورسٹیوں کو اس جانب متوجہ ہونا ضروری ہے۔ ڈاکٹر جمیل نے یونیورسٹی کا تعارف پنڈت جواہر لعل نہرو، مولانا ابوالکلام آزاد اور ڈاکٹر پنچ چندرا جیسے مشاہیر کے اقوال کے ذریعہ کروایا۔ انہوں نے کہا کہ یونیورسٹی کی ترقی کے لیے ہر معاملہ میں وائس چانسلر پر انحصار کرنے کے بجائے اراکین جامعہ وائس چانسلر کو مناسب مشورے دیں اور مختلف مسائل کے حل میں ان کی مدد کریں تو یہ یونیورسٹی کی ترقی میں معاون ہوتا ہے۔ انہوں نے کہا کہ تعلیم نجی سطح پر بھی فائدہ پہنچاتی ہے وہیں تعلیم یافتہ افراد بہتر نوکریوں اور کاروبار کے ذریعہ زیادہ سے زیادہ ٹیکس ادا کرتے ہوئے راست طور پر حکومت کو بھی فائدہ پہنچاتے ہیں۔ انہوں نے اعلیٰ تعلیم کو درپیش مسائل پر گفتگو کرتے ہوئے کہا کہ تا حال حکومت تعلیم پر GDP کا 4 فیصد خرچ کرتی ہے۔ ملک میں تعلیم کی فراہمی کے لیے موجودہ تعداد کے مقابلے دوگنی تعداد میں جامعات کی ضرورت ہے اور اسی حساب سے اسے چلانے کے لیے خود مختاریت، لیڈرشپ اور فنڈس کی ضرورت بھی ہے۔ ڈاکٹر محمد اسلم پرویز، وائس چانسلر نے یوم تاسیس کو یوم احتساب قرار دیا۔ انہوں نے کہا کہ ہم احتساب کریں کہ گذشتہ برسوں میں ہم نے کیا کیا ہے اور آگے ہمیں کیا کرنا ہے۔ انہوں نے ذہنی آزادی کی بات کرتے ہوئے کہا کہ ہمارے ملک میں موجودہ تعلیمی نظام میں نہ اختراع کو اہمیت دی جاتی ہے اور نہ شہری وتمدنی شعور پایا جاتا ہے۔ انہوں نے تربیت کی اہمیت پر زور دیتے ہوئے جاپان کے اسکولی نظام پر توجہ دلائی۔ انہوں نے کہا کہ وہاں پر 2 تا 6 سال کے بچوں کو صاف صفائی، لوگوں کا احترام، اخلاق وغیرہ سکھایا جاتا ہے۔ اس کے بعد انہیں جب اسکول میں داخلہ دیا جاتا ہے تو اسکول میں کوئی صفائی کرنے والا نہیں ہوتا بلکہ بچوں اور اساتذہ کو جلدی اسکول پہنچ کر وہاں کی صفائی کرنی ہوتی ہے۔ اس کے بعد وہ تعلیم کی طرف راغب ہوتے ہیں۔ وہاں پر اس طرح کی تربیت کے بعد اگر کوئی جرم کرتا ہے تو اسے سخت سزا بھی دی جاتی ہے جس کے باعث وہاں جرائم کی شرح انتہائی کم ہے۔ پروفیسر ایوب خان، پرو وائس چانسلر نے خیر مقدم کیا اور مہمان کا تعارف کرواتے ہوئے بتایا کہ انسانی وائرسوں ہیپاٹائٹس ای (HEV) اور (HIV) پر تحقیق ڈاکٹر شاہد جمیل کا تخصص ہے۔ ان کی تحقیق کے باعث ملکی سطح پر سائنس اکیڈیمیوں نے انہیں فیلوشپ بھی دی ہے۔ پروفیسر ایس ایم رحمت اللہ، رجسٹرار نے شکریہ ادا کرتے ہوئے مہمان خصوصی اور وائس چانسلر کے خطابات کا تجزیہ کیا اور ستائش کرتے ہوئے کہا کہ ڈاکٹر شاہد جمیل نے جامعات کو درپیش مسائل اور ان کے حل پر توجہ دلائی اور افکار کے تبادلہ کی بات کی اور ڈاکٹر محمد اسلم پرویز نے یوم تاسیس کو یوم احتساب قرار دیتے ہوئے ہماری رہنمائی کی۔ ڈاکٹر ثمینہ کوثر، اسسٹنٹ پروفیسر شعبۂ عربی نے کارروائی چلائی۔ جناب عاطف عمران، شعبۂ اسلامک اسٹڈیز کی قرأت کلام پاک وترجمانی سے جلسے کا آغاز ہوا۔ RD

Eenadu

పరిశోధనలకు పెద్దపీట వేయాలి

శాస్త్రవేత్త డా.షాహిద్ జమీల్

మాట్లాడుతున్న డా.షాహిద్ జమీల్

గచ్చిబౌలి, న్యూస్‌టుడే: పరిశోధనలకు పెద్దపీట వేస్తూ.. విద్యార్థుల్లో పౌరజ్ఞానాన్ని పెంపొందించే విధంగా విశ్వవిద్యాలయాలు పనిచేయాలని ప్రముఖ శాస్త్రవేత్త, వెల్‌కమ్ ట్రస్టు, డీబీటీ ఇండియా అలయన్స్ సంస్థల సీఈఓ డా.షాహిద్ జమీల్ ఆకాంక్షించారు. గచ్చిబౌలిలోని మౌలానా ఆజాద్ నేషనల్ ఉర్దూ యూనివర్సిటీ(మనూ) 22వ వ్యవస్థాపక దినోత్సవాన్ని గురువారం నిర్వహించారు. ఈ సందర్భంగా 'విశ్వవిద్యాలయం అంటే ఏమిటి' అనే అంశంపై ఆయన ప్రసంగించారు. సమస్యలను, సవాళ్లను పరిష్కరించుకునే విధంగా విద్యార్థులను సంసిద్ధం చేయాల్సిన బాధ్యత విశ్వవిద్యాలయాలపై ఉందన్నారు. నిధుల లేమితో ఇబ్బంది పడుతున్న విశ్వవిద్యాలయాలు.. బాహ్యవనరులపై దృష్టిసారించాలన్నారు. మనూ వీసీ అస్లం పర్వేజ్ మాట్లాడుతూ.. శిక్షణతో కూడిన విద్య చాలా అవసరమన్నారు. ఆ దిశగా జపాన్ విద్యావిధానం మంచి ఫలితాలు ఇస్తోందన్నారు. ప్రొవీసీ ప్రొ.అయూబ్‌ఖాన్, రిజిస్ట్రార్ ప్రొ.రహమతుల్లా, అసిస్టెంట్ ప్రొ.సమీనాకౌసర్ తదితరులు పాల్గొన్నారు. E

Scanned with CamScanner

راشٹریہ سہارا

10 JAN 2020

آزادانہ فکرومباحث کے مراکز کی حیثیت سے ''جامعات'' کا تحفظ ضروری

طلبہ کو روشن خیال بنانا یونیورسٹی کی ذمہ داری۔ مانو کا 22 واں یوم تاسیس۔ ممتاز سائنسداں ڈاکٹر شاہد جمیل کا لکچر

حیدرآباد۔ (پریس نوٹ) جامعات نہ صرف تعلیم واکتساب کے مراکز ہیں بلکہ یہ مختلف موضوعات ومسائل پر آزادانہ بحث ومباحثہ کے پلیٹ فارم بھی ہیں۔ موجودہ حالات میں ان کی اس انفرادیت کے تحفظ کی پہلے سے کہیں زیادہ ضرورت ہے۔ اس بات کا اظہار ممتاز سائنسداں اور شانتی سوروپ بھٹناگر انعام یافتہ ڈاکٹر شاہد جمیل، سی ای او، ویلکم ٹرسٹ رڈی بی ٹی انڈیا الائنس، نئی دہلی نے آج مولانا آزاد نیشنل اردو یونیورسٹی کے 22 ویں یوم تاسیس لکچر بہ عنوان ''جامعہ کسے کہتے ہیں؟'' دوران کیا۔ سید حامد سنٹرل لائبریری کے آڈیٹوریم میں منعقدہ تقریب کی صدارت ڈاکٹر محمد اسلم پرویز نے کی۔ ڈاکٹر جمیل نے کہا کہ جامعات انسانیت، رواداری، تلاش حق اور ترقی کی جانب ہماری رہنمائی کرتی ہیں۔ یہ اعلیٰ مقاصد حصول میں انسان کی مدد کرتی ہیں۔ یونیورسٹی کا کام صرف روزگار فراہم کرنا نہیں بلکہ طالب علموں کو روشن خیال بنانا بھی ہے۔ کسی بھی ملک کی ترقی کی پیمائش کا ایک اچھا پیمانہ وہاں کی ایجادات و اختراعات کی بنیاد پر حاصل کردہ پیٹنٹ کی تعداد ہوسکتی ہے۔ جہاں ایک سال میں ہندوستان میں صرف 45000 پیٹنٹ رجسٹر ہوئے وہیں چین میں 10 لاکھ پیٹنٹ کروائے گئے۔ اس سے دونوں ملکوں کی ترقی کی رفتار کا اندازہ لگایا جاسکتا ہے۔ یونیورسٹیوں کو اس جانب متوجہ ہونا ضروری ہے۔ ڈاکٹر جمیل نے یونیورسٹی کا تعارف پنڈت جواہر لعل نہرو، مولانا ابوالکلام آزاد اور ڈاکٹر پنچ چندرا جیسے مشاہیر کے اقوال کے ذریعہ کروایا۔ انہوں نے کہا کہ یونیورسٹی کی ترقی کے لیے ہر معاملہ میں وائس چانسلر نے پر انحصار کرنے کے بجائے اراکین جامعہ وائس چانسلر کو مناسب مشورے دیں اور مختلف مسائل کے حل میں ان کی مدد کریں تو یہ یونیورسٹی کی ترقی میں معاون ہوتا ہے۔ انہوں نے کہا کہ تعلیم نجی سطح پر بھی فائدہ پہنچاتی ہے وہیں تعلیم یافتہ افراد بہتر نوکریوں اور کاروبار کے ذریعہ زیادہ سے زیادہ ٹیکس ادا کرتے ہوئے راست طور پر حکومت کو بھی فائدہ پہنچاتے ہیں۔ انہوں نے اعلیٰ تعلیم کو درپیش مسائل پر گفتگو کرتے ہوئے کہا کہ تاحال حکومت تعلیم پر جی ڈی پی کا 4 فیصد خرچ کرتی ہے۔ ملک میں تعلیم کی فراہمی کیلئے موجودہ تعداد کے مقابلے دوگنی تعداد میں جامعات کی ضرورت ہے اور اسی حساب سے اسے چلانے کے لیے خود مختاریت، لیڈرشپ اور فنڈس کی ضرورت بھی ہے۔ ڈاکٹر محمد اسلم پرویز، وائس چانسلر نے یوم تاسیس کو یوم احتساب قرار دیا۔ انہوں نے کہا کہ ہم احتساب کریں کہ گذشتہ برسوں میں ہم نے کیا کیا ہے اور آگے ہمیں کیا کرنا ہے۔ انہوں نے ذہنی آزادی کی بات کرتے ہوئے کہا کہ ہمارے ملک میں موجودہ تعلیمی نظام میں نہ اختراع کو اہمیت دی جاتی ہے اور نہ شہری وتمدنی شعور پایا جاتا ہے۔ انہوں نے تربیت کی اہمیت پر زور دیتے ہوئے جاپان کے اسکولی نظام پر توجہ دلائی۔ انہوں نے کہا کہ وہاں پر 2 تا 6 سال کے بچوں کو صاف صفائی، لوگوں کا احترام، اخلاق وغیرہ سکھایا جاتا ہے۔ اس کے بعد انہیں جب اسکول میں داخلہ دیا جاتا ہے تو اسکول میں کوئی صفائی کرنے والا نہیں ہوتا بلکہ بچوں اور اساتذہ کو جلدی اسکول پہنچ کر وہاں کی صفائی کرنی ہوتی ہے۔ اس کے بعد وہ تعلیم کی طرف راغب ہوتے ہیں۔ وہاں پر اسطرح کی تربیت کے بعد اگر کوئی جرم کرتا ہے تو اسے سخت سزا بھی دی جاتی ہے جس کے باعث وہاں جرائم کی شرح انتہائی کم ہے۔ پروفیسر ایوب خان، پرووائس چانسلر نے خیر مقدم کیا اور مہمان کا تعارف کرواتے ہوئے بتایا کہ انسانی وائرسوں ہیپاٹائٹس ای (HEV) اور (HIV) پر تحقیق ڈاکٹر شاہد جمیل کا تخصص ہے۔ ان کی تحقیق کے باعث ملکی سطح پر سائنس اکیڈیمیوں نے انہیں فیلوشپ بھی دی ہے۔ پروفیسر ایس ایم رحمت اللہ، رجسٹرار نے شکریہ ادا کرتے ہوئے مہمانِ خصوصی اور وائس چانسلر کے خطابات کا تجزیہ کیا اور ستائش کرتے ہوئے کہا کہ ڈاکٹر شاہد جمیل نے جامعات کو درپیش مسائل اور ان کے حل پر توجہ دلائی اور افکار کے تبادلہ کی بات کی اور ڈاکٹر محمد اسلم پرویز نے یوم تاسیس کو یوم احتساب قرار دیتے ہوئے ہماری رہنمائی کی۔ ڈاکٹر ثمینہ کوثر، اسسٹنٹ پروفیسر شعبۂ عربی نے کارروائی چلائی۔ جناب عاطف عمران، شعبۂ اسلامک اسٹڈیز کی قرأت کلام پاک و ترجمانی سے جلسے کا آغاز ہوا۔

RS

THE HINDU

'Varsities are hubs of free discussion, debate'

SPECIAL CORRESPONDENT
HYDERABAD

Universities are not only citadels of learning and enrichment but are places of free discussions and debates, and that particular way of thinking should be preserved, felt Shanti Swarup Bhatnagar awardee and Chief Executive Officer (CEO) of Wellcome Trust Shahid Jameel.

He expressed these views while delivering a lecture on "What is a University?", on Thursday to mark the 22nd Foundation Day celebrations of Maulana Azad National Urdu University (MANUU).

Taking a critical view of the contemporary education system, he argued that it neither supports innovation nor encourages civic sense and stressed the need to equip students with problem-solving aptitude.

Dr. Jameel quoted extensively from eminent personalities such as Pandit Jawaharlal Nehru and Maulana Azad to draw home his point. Comparing the western education system with Indian education, he expressed dismay over the procedure adopted here for appointments and assessments. "Hierarchical governance is not good for universities," he said.

"We need to trust each other. However, we discuss personalities instead of ideas."

He pointed out that education is both private and public good. It prepares pragmatic citizens," he said.

Speaking about funding, he said that universities facing shortage should look for external resources like CSR support. MANUU VC Mohammad Aslam Parvaiz said that the foundation day was in fact a day of self assessment and emphasised the importance of training over education. He pointed out at the Japanese model of education system and said that inspiration should be drawn from it.

H

Scanned with CamScanner

The Hans India

10 JAN 2020

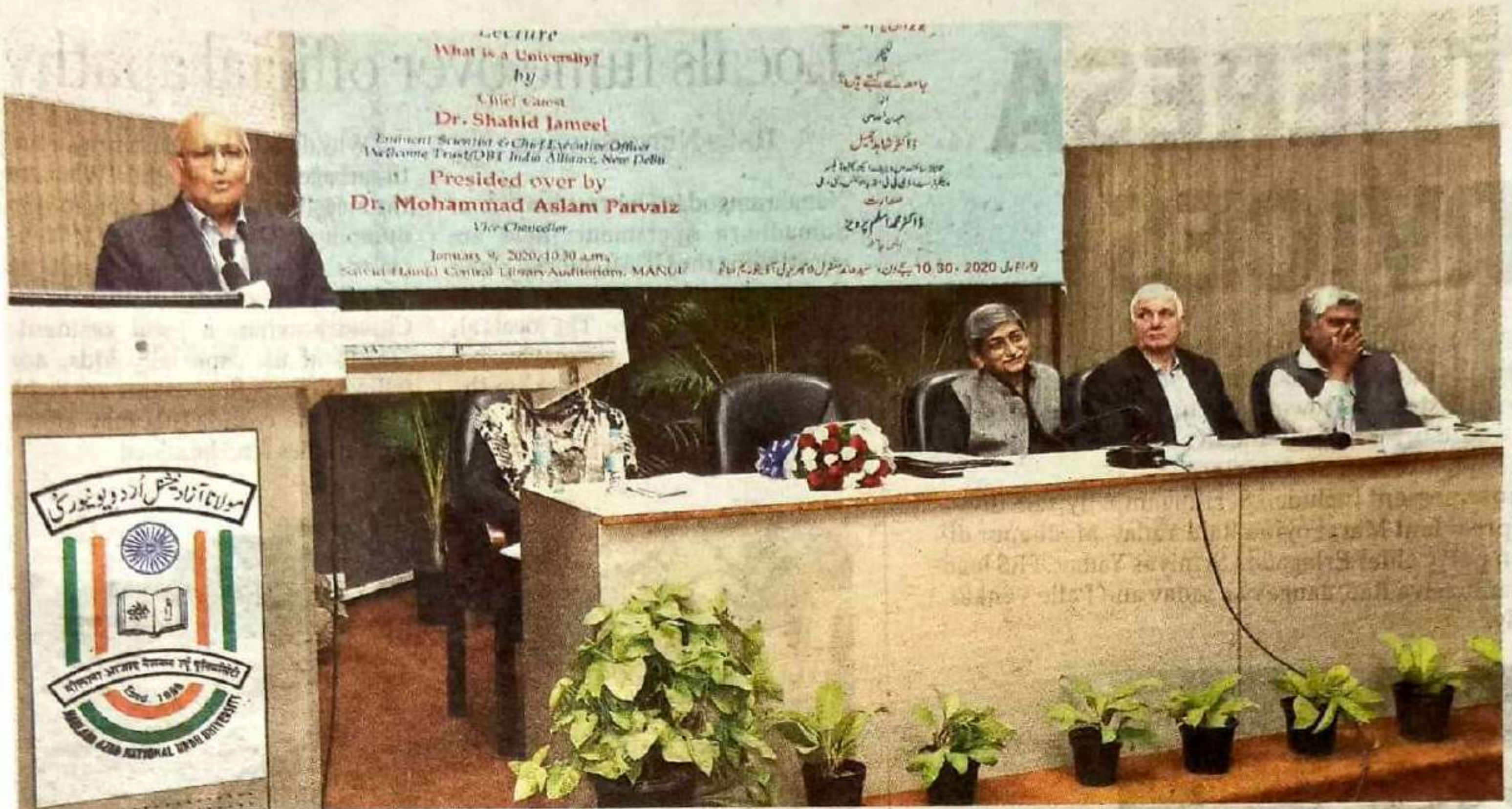

INDIAN VARSITIES NEED TO GROW, GO GLOBAL

22nd Foundation day lecture conducted at MANUU

HANS NEWS SERVICE

Hyderabad: "Universities are not only the citadel of learning and enrichment but they are also places of free discussions and debates. They represent a particular way of thinking which needed to be preserved. Institutions need autonomy, leadership and funds to grow at international level," said Scientist and Shanti Swarup Bhatnagar awardee, Dr Shahid Jameel, CEO, Wellcome Trust/DBT India Alliance, New Delhi.

He delivered a lecture on the topic, 'What is a University?' at the 22nd Foundation Day at Maulana Azad National Urdu University (MANUU) on Thursday. Dr Mohammad Aslam Parvaiz, the Vice-Chancellor, presided over the event. Taking a critical view of the contemporary education system which neither supports innovation nor encourage civic sense, he stressed the need to equip the students with problem-solving aptitude.

Dr Jameel quoted extensively from eminent personalities like Pandit Nehru and Maulana Azad to drive home his message. Comparing the western education system with Indian education, he expressed dismay over the procedure adopted here for appointments and assessments. Hierarchical governance is not good for the Universities, he suggested. We need to trust each other however we discuss personalities instead of ideas, he added.

He pointed out that education was both private and public good. It produces pragmatic citizens. Speaking about funding, he said that universities which are facing shortage of funds should look for external resources like CSR supports.

Dr Mohammad Aslam Parvaiz in his presidential remarks praised the lecture as thought-provoking. The foundation day is in fact a day of self-assessment, he felt. He also called for more stress on training aspect of education, citing the Japanese model of education system which, he said, is quite effective.

HT

Telangana Today
10 JAN 2020

‘Universities are also places for free debates, discussions’

CITY BUREAU
Hyderabad

Universities were not only centres of learning and enrichment but were also places for free discussions and debates. They represent a particular way of thinking which needs to be preserved. Institutions need autonomy, leadership and funds to grow, said renowned scientist Dr Shahid Jameel while delivering the 22nd Foundation Day lecture of Maulana Azad National Urdu University (MANUU) on Thursday.

Speaking on ‘What Is A University?’ the Shanti Swarup Bhatnagar awardee and CEO, Wellcome Trust/DBT India Alliance, Dr Jameel said contemporary education system neither supported innovation nor encouraged civic sense. He quoted extensively from what eminent personalities such as Pandit Nehru and Maulana Azad had said to draw home his point. Comparing western education system with Indian education, Dr Jameel expressed dismay over the procedure adopted here for appointments and assessments. Hierarchical governance was not good for universities, he suggested.

MANUU Vice-Chancellor Dr Mohammad Aslam Parvaiz presenting a memento to Dr Shahid Jameel after the lecture.

Contemporary education system neither supports innovation nor encourages civic sense: Dr Jameel

MANUU V C Dr Mohd Aslam Parvaiz in his presidential remarks praised Dr Jameel’s lecture as thought provoking. Prof Ayub Khan, Pro Vice-Chancellor, Prof S M Rahmatullah, Registrar, Dr Sameena Kausar, Assistant Professor, Department of Arabic, students, research scholars, professors and staff members were present.

DECCAN CHRONICLE

10 JAN 2020

Saving varsities

Scientist Dr Shahid Jameel says universities are places for free discussion and debate and represent a particular way of thinking